شرائط وضوابط

اوور ڈرافٹ سہولت کے لیے ڈیجیٹل/الیکٹرانک معاہدہ

یہ **اوور ڈرافٹ سہولت کے لیے ڈیجیٹل/الیکٹرانک معاہدہ** (یہ "معاہدہ") کراچی میں قرض کی تاریخ LoanDate@ پر تیار اور مکمل طور پر نافذ کیا جا رہا ہے؛

فریقین کے مابین

1. **بینک الفلاح لمیٹڈ**، جو کہ پاکستان کے اسلامی جمہوریہ کے قوانین کے تحت ایک بینکنگ کمپنی ہے اور جس کا رجسٹرڈ دفتر بی اے بلڈنگ، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی میں واقع ہے (جسے بعد میں "**بینک**" کہا جائے گا)

اور

2. ___________Name@_____________ ولدیت Father@____ بالغ، پاکستان کے رہائشی، جن کا کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر _______________________CNIC@__ رہائشی پتہ __________Address@____________________________________ پر رہائش پذیر۔ (جسے بعد میں "**کسٹمر**" کہا جائے گا)

(بینک اور کسٹمر کو انفرادی طور پر "فریق" اور مجموعی طور پر "**فریقین**" کہا جائے گا)

ہر گاہ

بینک ایک بینکنگ کمپنی ہے جو اپنے کسٹمرز کو بینکنگ اور مالی سہولتیں فراہم کرتی ہے۔

کسٹمر بینک کا اکاؤنٹ ہولڈر/کسٹمر ہے اور کسٹمر اوور ڈرافٹ سہولت حاصل کرنا چاہتا ہے اور کسٹمر نے اوور ڈرافٹ سہولت کے لیے درخواست فارم جمع کرایا ہے جو اس معاہدے کا ایک لازمی حصہ ہوگا اور بینک سے درخواست کی ہے کہ وہ کسٹمر کی ضرورت کے مطابق اوور ڈرافٹ فنانس سہولت ("**سہولت**") فراہم کرے۔

بینک نے یہ سہولت کسٹمر کو وقتاً فوقتاً فراہم کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے (جب تک کہ بینک اپنی مکمل صوابدید کے مطابق کوئی دوسرا فیصلہ نہ کرے) اور یہ سہولت مارک اپ کی بنیاد پر فراہم کی جائے گی۔

لہذا، یہ معاہدہ فریقین کو پابند کرتا ہے اور درج ذیل امور پر متفق کرتا ہے:

1. اوور ڈرافٹ فنانس سہولت

1.1 اس معاہدے کی مدت کے دوران اوور ڈرافٹ فنانس سہولت (سہولت) کسٹمر کو دستیاب ہوگی اور صارف اس سہولت کے فوائد کو وقتاً فوقتاً اپنے مالی تقاضوں کے مطابق حاصل کر سکے گا اور جب تک بینک اپنی مکمل صوابدید کے مطابق کسی دوسرے فیصلے تک نہ پہنچے، اس سہولت کو کسی بھی وقت ایک مجموعی رقم تک قرضہ کی رقم LoanAmount@ روپوں میں فراہم کیا جائے گی ۔

2. اثاثے

1.2اس معاہدے کے تحت فراہم کی جانے والی سہولت بینک کے ذریعے بعض اثاثوں کی خریداری کے ذریعے فراہم کی جائے گی، جیسا کہ حالات کی ضرورت ہوگی، کسٹمر کے کاروبار یا دیگر مقاصد کے لیے (جسے بعد میں "**اثاثے**" کہا جائے گا اور شیڈول I میں بیان کیا جائے گا) جنہیں کسٹمر وقتاً فوقتاً بیچنے کی پیشکش کرے گا اور بینک ان اثاثوں کو وقتاً فوقتاً خریدنے پر رضامند ہوگا۔

3. دوبارہ خریداری اور ادائیگیاں

3.1 بینک کی جانب سے کسٹمر کو بیچنے کے ہر لین دین پر، بینک کی ادائیگی کے فوراً بعد، کسٹمر اثاثے دوبارہ خریدے گا اور سمجھا جائے گا کہ اس نے انہی اثاثوں کو خرید لیا ہے جس کی قیمت بینک نے ادا کی تھی، پلس وہ مارک اپ جو اس معاہدے کے پیراگراف 4 کے مطابق طے کیا جائے گا ('خریداری کی قیمت')۔ کسٹمر کی جانب سے دوبارہ خریداری فوراً اس وقت سمجھا جائے گا جب اس نے بینک کو اثاثے بیچے ہوں گے اور اس بنیاد پر کہ کسٹمر خریداری کی قیمت کو بینک کے مطالبے پر اس معاہدے کی مدت کے دوران یا بینک کی جانب سے دی جانے والی کسی بھی توسیع میں بینک کو ادا کرے گا، اس میں اضافہ مارک اپ کے ساتھ۔ کسٹمر اس بات پر متفق ہے|ا کہ ہر مہینے کے 30ویں دن واجب الادا مارک اپ خود بخود کسٹمر کے اکاؤنٹ سے ڈیبٹ کر لیا جائے گا۔ اگر اکاؤنٹ میں رقم ناکافی ہو اور/یا کسٹمر ہر مہینے کے 30ویں دن واجب الادا مارک اپ ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو کسٹمر کا اکاؤنٹ ڈیفالٹ میں جا سکتا ہے (ڈی پی ڈی) اور اس کی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی سمجھا جائے گا۔ 30 ڈی پی ڈی کے بعد خریداری کی قیمت/مارک اپ بینک کی جانب سے کسٹمر کے اکاؤنٹ میں سے ایک یا زیادہ اکاؤنٹس ڈیبٹ کر کے وصول کیا جا سکتا ہے جن میں بینک کے ساتھ کریڈٹ موجود ہو۔

4. مارک اپ کا حساب

کسٹمر کی جانب سے اثاثوں کی دوبارہ خریداری پر ادا ہونے والا مارک اپ 1000 روپے (ایک ہزار روپے) یا اس کے کسی حصے پر روزانہ کی بنیاد پر 0.96 پیسے کے حساب سے حساب کیا جائے گا اور وہ رقم پر مبنی روزانہ پروڈکٹ کے طور پر حساب کیا جائے گا جسے کسٹمر بینک کو ادا کرنے کی رقم باقی ہو۔ اس کے علاوہ، اگر اسٹیٹ بینک آف پاکستان/بینک اوور ڈرافٹ سہولت کے لیے قابل ادائیگی مارک اپ کی زیادہ سے زیادہ شرح بڑھاتا ہے، تو بینک کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ کسٹمر کو سات (7) کاروباری دنوں کے تحریری نوٹس کے بعد مارک اپ کی شرح میں اضافہ کر سکے، اور یہ نظرثانی شدہ شرح خریداری کی قیمت پر لاگو کی جائے گی جسے کسٹمر کو بینک کو ادائیگی کرنی ہوگی، اور اس نئی شرح کا حساب روزانہ کی پروڈکٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے، اور یہ مدت کا اطلاق نوٹس کے سات دن گزرنے کے بعد سے ہوگا۔

5. اکاؤنٹ کا کھولنا / سہولت کے لیے موجودہ اکاؤنٹ کا استعمال

کسٹمر اس معاہدے کے تحت بینک سے درخواست کرتا ہے کہ وہ کسٹمر کے نام پر ایک اکاؤنٹ کھولے تاکہ وہ سہولت کے لیے قیمت پر مارک اپ فراہم کرے یا کسٹمر کے موجودہ اکاؤنٹ کا استعمال کرے تاکہ سہولت کی رقم کی کریڈٹ اور ڈیبٹ کی جا سکے۔ اس کے علاوہ جہاں تک فنڈز کسی بھی ایسے اکاؤنٹ میں جمع یا نکالی جاتی ہیں، جو کسٹمر یا اس کے حکم پر کیے گئے ہوں، وہ رقم بینک کے لیے ادائیگیوں کے طور پر سمجھی جائے گی، جیسا کہ پیراگراف 2 میں بیان کیا گیا ہے۔

6. ادائیگی کی خلاف ورزی کے حالات

اگر کسٹمر (i) مقررہ مدت میں کسی رقم کی ادائیگی میں ناکام رہتا ہے جو بینک نے کسٹمر سے اس معاہدے کے تحت ادا کرنے کو کہا ہو، یا (ii) اس معاہدے یا کسی دوسرے دستاویز کی خلاف ورزی کرتا ہے، جو بینک اور کسٹمر کے درمیان اس سہولت کے لیے طے پایا ہو، تو بینک ہر صورت میں فوری ادائیگی کا مطالبہ کرنے کا حق رکھے گا۔

6.1. اگر کسٹمر کسی کارپوریٹ ادارے کا ملازم ہے جس کے پاس بینک کے ساتھ تنخواہ کی ادائیگی کا انتظام ہے تو بینک اس کے اکاؤنٹ پر ل lien لگا سکتا ہے اور باقی رقم کی ادائیگی کے لیے اکاؤنٹ یا فنڈز سے رقم ایڈجسٹ کر سکتا ہے۔

6.2. اگر کسٹمر کسی نجی کمپنی/سرکاری ادارے کا ملازم ہے، تو بینک اس کے آجر سے ایک خط پریہ ضمانت طلب کر سکتا ہے جس میں آجر یہ یقین دہانی کرائے گا کہ بینک کے نوٹس پر باقی رقم کی ادائیگی کی جائے گی۔

6.3. کسٹمر اس بات سے متفق ہ ہے کہ اکاؤنٹ میں جمع ہونے والی کسی بھی ادائیگی/رقم کو پہلے بینک سہولت کے تحت بقایا رقم کی ادائیگی کے لیے ایڈجسٹ کرے گا۔

7. منفی نکات

جب تک کہ خریداری کی قیمت اور دیگر تمام چارجز، اخراجات، اور فیسیں جو اس معاہدے کے تحت بینک کو واجب الادا ہیں مکمل طور پر ادا نہ کر دی جائیں، کسٹمر کو یہ ذمے داری ہوگی کہ:

(a) وہ بینک کو سہولت کے مطابق خریداری کی قیمت ادا کرے گا یا بینک کی درخواست پر تمام رقم ادا کرے گا۔

(b) وہ بینک کی تصدیق شدہ رقم کو حتمی طور پر تسلیم کرے گا اور ماسوائے کسی غلطی کے اسے چیلنج نہیں کرےگا ۔

(c) وہ تمام اخراجات، فیسیں، عدالتی اخراجات، قانونی مشاورت، اسٹامپ ڈیوٹیز، اور دیگر سرکاری فیسیں ادا کرے گا جو بینک نے اس معاہدے کے تحت یا اس کے کسی دوسرے دستاویز کے تحت خرچ کی ہوں۔

(d) اگر کسٹمر نے مکمل مارک اپ ادا نہیں کیا تو بینک سہولت کی واپسی کے لیے مقررہ تاریخوں پر اکاؤنٹ میں رقم جمع کر کے اس رقم کو وصول کرے گا۔

8. ٹیکسز، ڈیوٹیز یا دیگر عائد چارجز کی ادائیگی

اگر بینک کسی بھی وقت کسی خریداری کی قیمت یا اس معاہدے کے تحت کسٹمر کو فراہم کی جانے والی سہولت یا کسٹمر کے خلاف واجب الادا کسی بھی رقم کے حوالے سے ٹیکس، لیویز، ڈیوٹیز یا دیگر عائدات ادا کرنے کا ذمہ دار ہو یا بن جائے، تو کسٹمر کو ادائیگی یا واپسی بھی کرنی ہوگی۔ کسٹمر کو بینک کی جانب سے اس معاہدے کے تحت فراہم کی جانے والی سہولت کے حوالے سے ادا کی جانے والی ایکسائز ڈیوٹی یا کوئی بھی دیگر لیویز یا ٹیکس ادا یا واپس کرنا ہوگا جو وقتاً فوقتاً بینک کی جانب سے ادا کیا جائے گا۔ اگر بینک نے کسی ایسے ٹیکس، لیوی، ڈیوٹی یا عائدات کی ادائیگی کی ہے، تو کسٹمر کو بینک کی جانب سے تحریری مطالبہ وصول کرنے کے بعد تین (3) کاروباری دنوں کے اندر وہ رقم بینک کو واپس کرنی ہوگی۔ بینک کے پاس یہ حق ہوگا کہ وہ کسٹمر کے کسی بھی اکاؤنٹ سے وہ رقم ڈیبٹ کرے جو کسٹمر کو اس معاہدے کے تحت بینک کو ادا کرنی ہوگی۔

9. کمیشن فیس اور دیگر اخراجات/چارجز کی ادائیگی

کسٹمر بینک کو درج ذیل ادائیگیاں کرے گا:

i. وہ تمام کمیشن، فیس اور چارجز جو کسٹمر کو بینک کے پیشکش کے منظور شدہ خط کے تحت ادا کرنے کی ضرورت ہے یا جو بینک کے ذریعہ مخصوص کی گئی ہوں؛

ii. وہ تمام اخراجات، چارجز، فیس اور اخراجات جو بینک وقتاً فوقتاً اس معاہدے کی تیاری اور عمل درآمد یا کسٹمر یا بینک کے ذریعہ اس معاہدے کے تحت درکار دیگر دستاویزات کے لیے اٹھائے گا، یا اس معاہدے کے تحت کارکردگی کے حوالے سے اخراجات یا کسٹمر کی جائیداد کی تصدیق کے اخراجات، اگر وہ وصولی کے لیے اٹھائے گئے ہوں (جس میں قانونی اخراجات شامل ہوں) یا کسی قانونی یا تکنیکی مشیر یا مشیر (اندرونی یا بیرونی) یا کسی اور شخص یا افراد کو کسی رائے یا رپورٹ حاصل کرنے یا ضمانتیں یا انشورنس فراہم کرنے یا اس معاہدے کے تحت یا اس کے حوالے سے کسی دوسری خدمت کے لیے ادائیگی کی گئی ہوں۔ ان تمام اخراجات، چارجز، فیس اور اخراجات کو بینک کے ذریعے اس وقت یا اوقات میں اور اس طریقے سے ادا کیا جائے گا جیسا کہ بینک متعین کرے

گا۔ کسٹمر کی جانب سے کسی ادائیگی کے ساتھ یا اس کے بارے میں کوئی درخواست یا ہدایت کے باوجود، بینک کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ کسٹمر کی جانب سے کی جانے والی کسی بھی ادائیگی کو پہلے اخراجات، فیس، اخراجات اور دیگر چارجز کی ادائیگی کے طور پر مناسب کرے گا، پھر باقی رقم کی خریداری قیمت کی ادائیگی کے طور پر۔ بینک کو یہ حق بھی حاصل ہوگا کہ وہ ان اخراجات، فیس، اخراجات اور دیگر چارجز کو کسٹمر کے کسی دوسرے اکاؤنٹ سے ڈیبٹ کر سکے جس میں بینک کے ساتھ کریڈٹ بیلنس موجود ہو۔

10. بینک کی جانب سے سہولت کو قبل از وقت منسوخ یا محدود کرنا

اس معاہدے میں درج کسی بھی چیز کے باوجود، یہ اتفاق کیا گیا ہے کہ بینک کو ہمیشہ یہ حق حاصل ہوگا اور وہ سہولت کو منسوخ یا کم کر سکتا ہے یا اس معاہدے کے تحت فراہم کی جانے والی سہولت کو کسی دوسرے انداز میں تبدیل کرنے کی درخواست کر سکتا ہے یا کسی دوسرے بنیاد پر دستاویزات کر سکتا ہے بغیر کسی وجہ کے۔ بینک یہ بھی حق رکھتا ہے کہ وہ خریداری کی قیمت کی فوری ادائیگی کا مطالبہ کرے بغیر کسی وجہ کے۔ کسٹمر اس بات کا عہد کرتا ہے کہ ایسے صورت میں وہ خریداری کی قیمت پندرہ (15) کاروباری دنوں میں بینک کو ادا کرے گا۔

اگر کسٹمر اپنی ملازمت سے استعفیٰ دیتا ہے، مستعفی ہوتا ہے یا ملازمت ختم ہوتی ہے تو سہولت خود بخود بند ہو جائے گی اور کسٹمر کو کسی نوٹس کی ضرورت نہیں ہوگی اور بینک کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ کوئی وجہ بتائے بغیر سہولت کو محدود، طے، ایڈجسٹ یا منسوخ کرے۔

کسٹمر کو ہر ماہ کے اختتام پر اصل رقم کا کم از کم 1.3% اور مکمل **مارک اپ** یا **اضافی شرح** کی رقم ادا کرنی ہوگی۔ اگر کسٹمر 2 **ماہ (60 دن)** تک اصل رقم کا 2.6% اور مکمل **مارک اپ** یا **اضافی شرح** ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو بینک کسٹمر کو دی گئی **اوور ڈرافٹ (Overdraft) سہولت** کو منسوخ / کم کرنے / اور بلاک کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

12. سہولت کی فراہمی کی پیشگی شرائط

سہولت کے اجرا کے لیے پیشگی شرط کے طور پر، کسٹمر بینک کے حق میں ایک ہائپوتھی کیشن کا خط جمع کرے گا جس میں کسٹمر بینک کو وہ گھریلو سامان اور اثاثے ہائپوتھی کیٹ کرے گا جو ہائپوتھی کیشن کے خط کے شیڈول "A" میں درج ہیں۔

13. ضمانتیں

کسٹمر بینک کو اس بات کی نمائندگی اور ضمانت دیتا ہے کہ:

a) اس کے پاس مکمل قانونی اہلیت اور استعداد ہے:

i. اپنے اثاثوں کی ملکیت اور کاروبار کو جاری رکھنے کے لیے؛ ii. اس معاہدے کے تحت اپنے حقوق کو استعمال کرنے اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے؛

b) اس معاہدے میں داخل ہونے اور اپنے حقوق کو استعمال کرنے اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے درکار تمام قانونی تقاضوں کو پورا کر لیا گیا ہے؛

c) یہ معاہدہ اس کی قانونی طور پر لازمی ذمہ داری کا تعین کرتا ہے جو اس کی شرائط کے مطابق قابل نفاذ ہے؛

d) اس معاہدے پر نہ تو دستخط کرنا اور نہ ہی اس کے حقوق کا استعمال یا اس کی ذمہ داریوں کا پورا کرنا:

i. کسی بھی قابل اطلاق قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے جس کے تحت کسٹمر یا اس کی کسی بھی جائیداد یا کاروبار کو پابند کیا گیا ہو؛

ii. کسٹمر یا اس کی کسی بھی جائیداد پر کسی اقرار یا ذمہ داری کی خلاف ورزی کرتا ہے؛

iii. کسٹمر کو کسی مالی قرض کے بارے میں قبل از وقت ادائیگی یا ترسیل کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی؛

iv. کسٹمر کو مالی قرضہ لینے کی طاقت کو تجاوز کرنے کی کوئی پابندی نہیں ہے۔

e) کسٹمر نے بینک کو تحریری طور پر تمام موجودہ واجبات اور وعدوں کی تفصیلات فراہم کی ہیں جو کسٹمر پر اثر انداز ہو سکتی ہیں۔

f) کسٹمر کی جانب سے بینک کو درست معلومات فراہم کی ہیں اور کسی قسم کی ایسی اہم معلومات کو نہیں چھپایا جو اس معاہدے کو غلط یا گمراہ کن بنا دیتی ہیں؛

g) کسٹمر کو یہ علم ہے کہ کوئی غیر معمولی حالات یا قانون میں تبدیلی نہیں آئی جس سے اس کا کاروبار چلانا یا اس معاہدے کے تحت ذمہ داریوں کو پورا کرنا ناممکن ہو جائے؛

h) کسٹمر ہر کیلنڈر سال میں سہولت کو ایڈجسٹ کرے گا۔

14-کسٹمر کی طرف سے اضافی اخراجات کی ادائیگی

14.1 اگر کسی ضابطہ کے تبدیل ہونے کے نتیجے میں یا کسی بھی قابل اطلاق قانون، ضابطہ، ہدایت، سرکلر یا کسی حکومتی ادارے (جس میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان بھی شامل ہے) کے فیصلے یا ضروریات کے مطابق بینک کو سہولت فراہم کرنے کا خرچ بڑھ جاتا ہے یا اس معاہدے کے تحت بینک کو ادائیگی یا مؤثر واپسی کم ہو جاتی ہے، تو (i) بینک فوراً کسٹمر کو آگاہ کرے گا (ii) کسٹمر بینک کو تین (3) کاروباری دنوں میں وہ رقم ادا کرے گا جو بینک نے اس سلسلے میں ایک تصدیقی سرٹیفیکیٹ میں بیان کی ہے۔

14.2اگر کسی ضابطے، ہدایت، سرکلر یا کسی مجاز سرکاری یا دیگر اتھارٹی (بشمول اسٹیٹ بینک آف پاکستان) کی کسی ہدایت کے نتیجے میں بینک پر یہ لازم ہو جائے کہ وہ گاہک سے مخصوص ادائیگیوں کو یقینی بنائے، تو ایسی صورت میں گاہک وہ ادائیگیاں کرے گا جو بینک کی جانب سے طلب کی جائیں، اس طریقہ کار اور مدت کے مطابق جو شق 13.1 (ii) میں بیان کی گئی ہے۔

15 15 نوٹس

15.1 بینک کی طرف سے کوئی بھی نوٹس یا درخواست کسٹمر کو اسی صورت میں فراہم کی جا سکتی ہے جب وہ نوٹس یا درخواست کسٹمر کے مذکورہ پتے پر پہنچائی جائے یا ایسے کسی دوسرے پتے پر جو کسٹمر نے بینک کو فراہم کیا ہو یا کسٹمر

کے رجسٹرڈ موبائل نمبر/ای میل پر ایس ایم ایس کے ذریعے اس مقصد کے لیے بھیجی جائے۔ اس صورت میں نوٹس یا درخواست اس وقت فراہم کی سمجھی جائے گی جب وقت وہ پہنچائی گئی ہو۔ اگر نوٹس یا درخواست بذریعہ پوسٹ، ایس ایم ایس یا ای میل کے ذریعے بھیجی جائےتو اسے سات (7) کاروباری دنوں کے اندر فراہم شدہ سمجھا جائے گا۔ اگر نوٹس یا درخواست فراہم کی جائے تو اسے تین (3) کاروباری دنوں کے اندر فراہم شدہ سمجھا جائے گا۔ اگر نوٹس یا درخواست بھیجی جائے تو اس وقت نوٹس یا درخواست کسٹمر پر فراہم شدہ سمجھی جائے گی جب بھیجے جانے والےذرائع اس بات کی تصدیق کریں کہ پیغام پہنچا دیا گیا ہے۔ اس شق میں درج کسی بھی بات کے باوجود، اگر کوئی نوٹس یا درخواست کسٹمر کی جانب سے قبول نہ کرنے، کسٹمر کی غیر موجودگی کی وجہ سے یا کسٹمر کے پتے کو چھوڑ دینے کی وجہ سے واپس آ جائے، یا کسٹمر کے رجسٹرڈ موبائل نمبر/ای میل میں تبدیلی کی صورت میں، ان تمام صورتوں میں وہ نوٹس یا درخواست کسٹمر کو فراہم شدہ سمجھی جائے گی اور بینک کو مزید کوئی کارروائی کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

16 معاوضہ

16.1 کسٹمر یہاں پر بینک کو معاوضہ دینے اور بینک کو اس سے محفوظ رکھنے کا عہد کرتا ہے، اس کے خلاف تمام یا کسی بھی قسم کے نقصانات، اخراجات، نقصانات، فیس، دعوے اور درخواستوں سے جو بینک کو اس وجہ سے ہو سکتے ہیں کہ بینک نے کسٹمر سے خریداری کی ہو یا کسٹمر کو فروخت کی ہو یا کسی دوسرے طریقے سے اثاثوں کے ساتھ کسی بھی قسم کا معاملہ کیا ہو تاکہ اس معاہدے کے مطابق کسٹمر کو فنانس فراہم کی جا سکے۔

17 منتقلی

17.1 کہ "بینک" اور "کسٹمر" کی اصطلاحات جہاں تک سیاق و سباق اجازت دے، بینک کے جانشین اور اس کے مجاز نمائندے اور کسٹمر کے قانونی ورثا اور ذاتی نمائندوں کو شامل کرے گا، جہاں اس کا اطلاق ہوتا ہو۔

17.2 اس معاہدے میں کسٹمر کے حقوق اور ذمہ داریاں بالکل ذاتی نوعیت کی ہیں اور انہیں کسی بھی دوسرے شخص کو جو اس معاہدے کا فریق نہیں ہے، منتقل، سب ڈیلیگیٹ یا کسی اور طریقے سے منتقل نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ بینک کی پیشگی تحریری رضامندی حاصل نہ کی جائے۔

18 معاہدے کی شرائط اور ختم کرنے کا نوٹس 16

18.1 یہ معاہدہ بینک اور کسٹمر کے درمیان طے کیا گیا ہے اور دونوں فریقین میں سے کسی ایک کی طرف سے چودہ (14) دن کے تحریری نوٹس کے ساتھ ختم ہونے تک نافذ رہے گا۔ سوائے اس صورت میں جب کسٹمر اس معاہدے کی شق 11 کے مطابق استعفیٰ دیتا ہے، مستعفی ہوتا ہے یا ریٹائر ہوتا ہے۔ اگر کسٹمر اس معاہدے کی شرائط پر عمل کرنے میں ناکام رہتا ہے یا اس کی خلاف ورزی کرتا ہے تو بینک کو کوئی نوٹس دیے اور کسی حقیقی خلاف ورزی کو ثابت کیے بغیر اس معاہدے کو فوراً ختم کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

19 کسٹمر کے کریڈٹ رسک پروفائل کا جائزہ لینے کا حق

بینک کا یہ حق محفوظ ہے کہ وہ کسٹمر کے کریڈٹ رسک پروفائل کا جائزہ لے جب کسٹمر کی عمر 60 سال ہو جائے اور بینک کو یہ بھی حق حاصل ہوگا کہ وہ سہولت کو کم کرے، طے کرے، ایڈجسٹ کرے یا منسوخ کرے (جیسا کہ معاملہ ہو) بغیر کسی وجہ کے۔

20 علیحدگی

20.1 اس معاہدے کی ہر شق علیحدہ اور منفرد ہے اور اگر کسی وقت ایک یا زیادہ ایسی شقیں غیر قانونی، غیر درست یا نافذ نہ کی جا سکیں، تو اس معاہدے کی باقی تمام شقوں کی حیثیت، قانونی حیثیت اور نفاذ پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑے گا اور نہ ہی ان میں کوئی کمی واقع ہو گی۔

.21 سرخیاں

21.1اس معاہدے میں درج شقوں کی سرخیاں صرف سہولت کے لیے دی گئی ہیں اور ان کا کوئی قانونی اثر نہیں ہے۔

.22 رعایت

22.1اس معاہدے کے تحت کسی بھی حق یا رعایت چاہے وہ ظاہری ہو یا پوشیدہ اس وقت تک مؤثر نہیں ہوگی جب تک اسے تحریری صورت میں نہ لایا جائے اور اس پر دونوں فریقین کے دستخط نہ ہوں۔ کسی بھی ابہام سے بچنے کے لیےاس معاہدے کے تحت دی گئی تلافی کی تمام صورتیں یکجا ہو سکتی ہیں جو قانونی طور پر دستیاب ہیں اور یہ کسی بھی حقوق یا ذرائع سے الگ نہیں ہیں۔

23 عدم ادائیگی کے نتائج

23.1بینک کا یہ حق محفوظ ہے کہ وہ کسی بھی وقت بغیر مزید نوٹس کے اپنے نمائندے یا ایجنٹ کو کسٹمر کی جگہ پر بھیجے اور کسٹمر کی طرف سے کسی بھی قسم کی غیر ادائیگی یا اس معاہدے کے تحت واجب الادا تمام فنانسز کی وصولی کے لیے اثاثوں کو دوبارہ حاصل کرے۔

23.2بینک کا یہ حق بھی محفوظ ہے کہ وہ کسی بھی وقت بغیر مزید نوٹس کے اپنے نمائندے کے ذریعے کسٹمر سے وصول کیے گئے اثاثوں کو ذاتی فروخت معاہدے یا عوامی نیلامی کے ذریعے بیچ سکے، اور وہ رقم اور قیمت جو بینک اپنی مکمل صوابدید پر تسلی بخش سمجھتا ہو۔

23.3اگر آپ کسی بھی وجہ سے دی گئی سہولت کی مقررہ مدت کے مطابق ادائیگی کرنے میں ناکام رہتے ہیں تو بینک / بی اے ایف ایل-آئی بی جی کے پاس کوئی آپشن نہیں ہوگا سوائے اس کے کہ وہ آپ کی واجب الادا / ڈیفالٹ پوزیشن کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے الیکٹرانک کریڈٹ انفارمیشن بیورو (ای سی آئی بی) میں رپورٹ کرے گا جیسا کہ قابل اطلاق قوانین اور ضوابط میں درج

ہے اور آپ کا کوئی بھی منفی تاریخ (یعنی واجب الادا / ڈیفالٹ) ای سی آئی بی بیورو رپورٹ میں دو سال یا ایس بی پی کے ذریعے متعین مدت تک دکھائی جائے گا، چاہے واجب الادا / ڈیفالٹ کی رقم کی ادائیگی کے بعد بھی۔

24. تنازعہ

24.1 اس معاہدے پر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے قوانین کا اطلاق ہوگا اور اس کی تشریح انہی قوانین کے مطابق کی جائے گی۔ کراچی، لاہور، اور راولپنڈی/اسلام آباد کی عدالتوں کو اس معاہدے سے پیدا ہونے والے یا اس سے متعلق تمام تنازعات کے حل کے لیے مکمل دائرہ اختیار حاصل ہوگا۔

بینک الفلاح لمیٹڈ

____

محترم سر،

1. آپ کے ساتھ اوور ڈرافٹ سہولت کے لیے ڈیجیٹل/الیکٹرانک معاہدہ (جسے آگے **"معاہدہ"** کہا جائے گا) میں داخل ہونے کے عوض، میں، محترم/محترمہ ------------------ولدیت------------------------، جو اس وقت ------------------------------- پر رہائش پذیر ہوں، آپ کو بطور اول خصوصی چارج کے طور پر ہائپوتھیکیٹ کرتا ہوں۔ تمام ایسے متحرک اثاثے، اشیاء اور سامان جو شیڈول "A" میں مخصوص ہیں اور ان کے متعلقہ دستاویزات کے عنوانات اور ان سے حاصل ہونے والی تمام فروخت کی آمدنی (جنہیں آگے **"ضمانت کے طور پر رکھی گئی اشیاء"** کہا جائے گا) آپ کے لیے ادائیگی/واپسی کی سیکیورٹی کے طور پر اور آپ کے واجب الادا تمام رقم، اخراجات، سروس چارجز، کمیشن اور اخراجات کی ادائیگی کے لیے، جو آپ کو یا آپ کی طرف سے واجب الادا ہوں یا آپ کے ذریعے یا کسی اور طریقے سے اٹھائے گئے ہوں، میں آپ کو مکمل طور پر ادا کرنے کے عوض اور اگر میں/ہم اپنے ذمہ داریوں میں ناکام رہیں تو آپ کو واجب الادا رقم پر 100فیصد کے برابر معاہدہ شدہ نقصانات کے طور پر ادا کرنے کا پابند ہوں۔

2. میں ضمانت کے طور پر رکھی گئی اشیاء کو موجودہ مقام سے نہ تو ہٹاؤں گا اور نہ ہی کسی کو اس کی اجازت دوں گا اور نہ ہی کسی بھی حصے پر کسی قسم کا چارج یا حق رکھوں گا جس سے آپ کی سیکیورٹی کسی بھی طرح متاثر ہو۔

3. میں ہر وقت ضمانت کے طور پر رکھی گئی اشیاء کو اس کی جگہ سے کم از کم برابر قیمت کے دوسرے مشابہ سامان یا اشیاء سے تبدیل کرنے کے لیے آزاد ہوں گا، بشرطیکہ اس تبدیلی سے پہلے آپ کو اس کی اطلاع دی جائے۔

4. میں اس سیکیورٹی کی مدت کے دوران اور اس وقت تک جب تک معاہدے کے تحت آپ کے ذمے کوئی رقم واجب الادا ہو، ضمانت کے طور پر رکھی گئی اشیاء کو آگ، چوری اور آپ کی طرف سے وقتاً فوقتاً درکار دیگر خطرات کے خلاف مکمل طور پر بیمہ کراؤں گا اور اسے بیمہ رکھوں گا۔ میں یہ تمام بیمہ کسی ایسے بیمہ کمپنی کے ذریعے کراؤں گا جسے آپ نے منظور کیا ہو، اور میں اس کا پریمیم وقت پر ادا کروں گا، جو واجب الادا ہونے سے کم از کم ایک ہفتہ پہلے ادا کیا جائے گا، اور تمام بیمہ پالیسیوں اور پریمیم کی رسیدیں آپ کو فراہم کروں گا۔

5. اگر ضمانت کے طور پر رکھی گئی اشیاء کو کسی قسم کا نقصان، تباہی یا نقصان پہنچتا ہے اور آپ کو بیمہ کے ذریعے اس سامان کے لیے ادا کی جانے والی رقم کسی وجہ سے نہیں ملتی، تو میں اس نقصان، تباہی یا نقصان کے حساب سے مکمل رقم یا باقی رقم فوراً ادا کرنے کا پابند ہوں گا۔

6. میں یہ اعلان کرتا/کرتی ہوں کہ تمام ضمانت کے طور پر رکھی گئی اشیاء کسی بھی سابقہ چارج، دعوے یا قانونی/غیر قانونی رکاوٹ سے پاک ہیں (سوائے اُن کے جو آپ کے حق میں تخلیق کیے گئے ہوں)، اور میں بغیر آپ کی تحریری منظوری کے ان اشیاء پر کسی بھی قسم کا نیا یا اضافی چارج/رہن/ضمانت/دعویٰ (سوائے آپ کے حق میں) تخلیق نہیں کروں گا/گی۔

7. میں آپ کو وقتاً فوقتاً ان ضمانت کے طور پر رکھی گئی اشیاء کی لاگت، مارکیٹ ویلیو، مکمل تفصیل اور اس کی تصدیق کے لیے مطلوبہ شواہد مہیا کرنے کا پابند ہوں گا/گی، جیسا کہ آپ طلب کریں۔ میں یہ یقینی بناؤں گا/گی کہ ان اشیاء کی قیمت کسی بھی وقت میرے آپ کے ذمے واجب الادا رقم کے ساتھ ساتھ 30 فیصد اضافی مارجن سے کم نہ ہو۔

8. آپ، آپ کے ایجنٹس یا نامزد کردہ افراد کو کسی بھی وقت اور بغیر اطلاع کے اُن مقامات تک رسائی حاصل ہوگی جہاں ضمانت کے طور پر رکھی گئی اشیاء موجود ہوں، تاکہ وہ ان کا معائنہ کر سکیں یا ان پر قبضہ لے سکیں اور اگر درج ذیل میں سے کوئی بھی صورتِ حال پیش آئے تو آپ یہ اختیار رکھتے ہیں:

أ.اگر میں مطلوبہ مارجن کو برقرار رکھنے میں ناکام رہوں؛

ب.اگر میں واجب الادا رقم کی ادائیگی میں غفلت کروں؛

ت.اگر میں معاہدے یا اس میں درج کسی شرط کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوں

ث.اگر میں قانون کے تحت دیوالیہ یا ناقابلِ ادائیگی قرار دیا جاؤں۔

9. اگر میں اس معاہدے یا اس کے تحت کسی بھی شرط کی خلاف ورزی کروں یا طلب کرنے پر کوئی واجب الادا رقم ادا نہ کرسکوں یا ایسی کوئی صورت حال پیدا ہو جس سے آپ کی سیکیورٹی کو خطرہ ہو تو آپ کو یہ حق حاصل ہوگا کہ میرے خرچ اور رسک پر تمام یا کچھ ضمانت کے طور پر رکھی گئی اشیاء پر قبضہ حاصل کر کے ان پر ریسیور مقرر کریں یا انہیں عوامی یا نجی معاہدے کے ذریعے بغیر عدالت کی مداخلت کے فروخت کر سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، آپ میرے خلاف قانونی چارہ جوئی کا حق بھی محفوظ رکھتے ہیں۔ کسی ایک اختیار کے استعمال سے دوسرے اختیارات کے استعمال پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

.10 میں ہر ماہ اصل رقم کا کم از کم 1.3% اور مارک آپ کی مکمل رقم ادا کرنے پر رضامند ہوں۔ اگر میں 2 ماہ (60 دن) میں اصل رقم کا 2.6% اور مارک آپ کی مکمل رقم ادا کرنے میں ناکام رہتا ہوں، تو میں بینک کو یہ اختیار دیتا ہوں کہ وہ میری حد (Limit) کو مزید ڈرافٹ / رقم استعمال کرنے سے روکنے کے لیے بلاک / منسوخ / کم کر دے۔

میں ہر ماہ اصل رقم کا کم از کم 1.3% اور مارک اپ کی مکمل رقم ادا کرنے پر **رضامند** ہوں۔ اگر میں **2 ماہ (60 دن)** میں اصل رقم کا 2.6% اور مارک اپ کی مکمل رقم ادا کرنے میں ناکام رہتا ہوں، تو میں **بینک** کو یہ اختیار دیتا ہوں کہ وہ میری حد (Limit) کو مزید اوور ڈرافٹ رقم استعمال کرنے سے روکنے کے لیے **بلاک / منسوخ / کم** کر دے۔

.11 میں اس بات پر رضامند ہوں کہ کے رجسٹر اور حسابات کی بنیاد پر تیار کردہ اور آپ کے کسی بھی آفیسر کے دستخط یا تصدیق شدہ اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ کو بغیر کسی اضافی ثبوت یا دستاویز کے میرے واجب الادا رقم کی حتمی شہادت کے طور پر قبول کیا جائے گا۔

.12 یہاں درج کوئی بھی شق آپ کے کسی موجودہ یا آئندہ سیکیورٹی، گارنٹی، ذمہ داری یا ڈگری سے متعلق حقوق یا وسائل کو متاثر نہیں کرے گی۔

.13 یہ معاہدہ میرے/ہماری جانشینوں، مقرر کردہ افراد، قانونی ورثاء، نمائندوں، عاملین اور منتظمین (مشترکہ طور پر اور انفرادی طور پر) پر لازمی ہوگا۔

.14 میں اس بات کا وعدہ کرتا/کرتی ہوں کہ آپ کے مطالبے پر اس رہن نامے سے متعلق تمام اخراجات، ٹیکس، چارجز، اسٹامپ ڈیوٹی اور رجسٹریشن چارجز خود ادا کروں گا/گی۔

.15 یہ رہن نامہ ایک مسلسل سیکیورٹی کے طور پر کام کرے گا، خواہ میرے/ہمارے بینک اکاؤنٹ میں کریڈٹ بیلنس موجود ہو۔

شیڈول`A´

ضمانت کے طور پر رکھی گئی اشیاء کی تفصیل

تمام کنزیومر ڈیورابلز، شخصی اثرات، فرنیچر اور فکسچر شامل ہیں لیکن ان تک محدود نہیں: ائیر کنڈیشنرز، ریفریجریٹرز، واشنگ مشینیں، ٹیلی ویژنز، وی سی آرز، اوونز، کچن اور گھریلو آلات جو میرے رہائشی مقام
@Address--------------------------------- --------------------
پر رکھے/ذخیرہ کیے گئے ہیں۔

کسٹمر یہاں ناقابل واپسی طور پر تصدیق کرتا ہے، تسلیم کرتا ہے اور متفق ہوتا ہے کہ "میں قبول کرتا ہوں / میں متفق ہوں" کے آپشن پر کلک کرنے اور/یا ٹرانزیکشن پن داخل کرنے / بایومیٹرک انجام دینے / ایک بار استعمال ہونے والا پاس ورڈ / ایک بار استعمال ہونے والا پن داخل کرنے ("او ٹی پی" جو کسٹمر کے رجسٹرڈ موبائل فون نمبر پر ایس ایم ایس کے ذریعے بھیجا گیا)، کسٹمر ان شرائط و ضوابط کے تحت قانونی طور پر پابند ہوگا جو یہاں موجود ہیں اور اس طرح کا ڈیجیٹل قبولیت کا طریقہ الیکٹرانک / ڈیجیٹل ذرائع کے ذریعے ریکارڈ کیا جائے گا اور الیکٹرانک / ڈیجیٹل شکل میں محفوظ کیا جائے گا۔ ایسے ریکارڈ کو بینکرز کی کتابوں میں اندراجات کے ثبوت کا طریقہ سمجھا جائے گا جیسا کہ بینکرز کی کتابوں کے ثبوت کے ایکٹ 1891 میں بیان کیا گیا ہے، بغیر کسی شرائط کے، اور کسٹمر کی یہ قبولیت قانونی طور پر قابل نفاذ ہوگی۔

کاپی رائٹ © 2019 بینک الفلاح۔ تمام حقوق محفوظ ہیں